Digitzed by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل

جلد ۱	۱۹ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ہش	۴ ذیقعد ۱۳۶۶ ہجری	۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۸ ماہ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

افسوس ہے کہ منیر احمد صاحب ابن جناب مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم مختصر علالت کے بعد کل رات وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

یہ انتہائی قربانی کا وقت ہے

احمدی قارئین کرام کو اس بات کا اچھی طرح علم ہے۔ کہ اس وقت ان کا پیارا وطن ان کے پیارے امام کا مولد قادیان دارالامان سخت خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ ارد گرد کے تمام دیہات جن میں احمدی اور غیر احمدی مسلمان آباد تھے۔ دہشت انگیزی اور غنڈہ پن سے بالکل خالی کرائے گئے ہیں اور ان کی فصلوں اور جائدادوں پر سکھوں نے بالجبر قبضہ کر لیا ہے۔ گویا قادیان کے چاروں طرف دشمن ہی دشمن پھیلے ہوئے ہیں۔ اور قادیان اس بد امنی کے سمندر میں ایک جزیرہ سا بن گیا ہے۔ ڈاک۔ ریل۔ ٹیلیفون اور تار تمام بند پڑے ہیں۔ وہاں کے حالات باہر اور باہر کے حالات وہاں پہنچنے سخت مشکل ہیں۔ اسی خیال سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نہایت فراست اور خداداد عقل سے کام لیتے ہوئے لاہور میں ایک مرکز پاکستان کے قیام کا بندوبست کیا ہے۔ یہ مرکز قائم کرنے کے اغراض بہت سے ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی گورنمنٹوں پر زور دیا جائے۔ کہ وہ قادیان کی حفاظت کے لئے ضروری قدم اٹھائیں۔ چنانچہ اس بارے میں دن رات کوشش کی جا رہی ہے اور جہاں تک ممکن ہو سکا ہے۔ دونوں حکومتوں کے چوٹی کے حکام سے ملاقاتیں کی گئی ہیں۔ اور ان پر حقیقت حال واضح کی گئی ہے۔ اور ان سے قادیان کی حفاظت کے وعدے لئے گئے ہیں۔ یہ کام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص نگرانی میں دن رات کی لگاتار محنت سے کیا جا رہا ہے۔ حضور کو جس قدر اس کام کی فکر ہے۔ اور جس قدر توجہ حضور اس طرف دے رہے ہیں۔ شائد دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا لیڈر بھی خطرات میں اپنی قوم کو ہر طرح کی امداد دی جا رہی ہے۔ قادیان سے عورتوں بچوں اور کمزور و ناتواں مردوں کو پاکستانی علاقہ میں منتقل کرنے کے لئے کے لئے اب نہیں کرتا۔

دوسرا فوری کام جس کے لئے مرکز قائم ہوا ہے۔ یہ ہے کہ ہندوستان کے احمدی مہاجرین کے لئے انتظام کیا جائے۔ اور ان کو از سر نو آباد کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ اس کام کے لئے لاہور میں ہر قسم کے دفاتر اور محکمہ جات کھول دیئے گئے ہیں۔ نہ صرف احمدیوں کو بلکہ تمام مسلمانوں کی پوری جدوجہد ہو رہی ہے۔ اس ضمن میں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ پچھلے خطبہ جمعہ کے بعد جو حضور نے مسجد احمدیہ لاہور بیرون دہلی دروازہ فرمایا تھا۔ یہ بھی تاکید فرمائی ہے۔ کہ جن احباب کو موقعہ مل سکتا ہو۔ کہ وہ پرائیویٹ ٹرک یا لاریاں مہیا کر سکیں ان کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد قادیان سے عورتوں اور بچوں کو وہاں سے نکال لائیں۔

تیسرا بڑا کام جو اس مرکز کے ذمہ ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ علاقہ پاکستان اور بیرون ہند کی تمام جماعتوں کے ہر قسم کے چندوں امانتوں وغیرہ کا حساب وکتاب یہاں رکھا جائے۔ اور تمام امور جو ان جماعتوں کے مرکز سے وابستہ ہیں ان کا اہتمام یہیں ہو۔ اس لحاظ سے اس مرکز کو ایک مستقل حیثیت حاصل ہے اور اب مذکرہ علاقوں کے تمام کاروبار اسی مرکز سے سرانجام ہونگے۔

ہم نے یہاں صرف چند باتیں پیش کی ہیں جو پاکستان کے مرکز کے متعلق خاص ہیں۔ الغرض احباب کو یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ وہ تمام کام جو پہلے قادیان دارالامان کے مرکز کے ساتھ وابستہ تھے۔ ان کے علاوہ بہت سے کام ایسے بڑھ گئے ہیں۔ کہ جن کی تفصیل بیان کرنا یہاں ممکن نہیں۔

اس وقت ہماری چھوٹی سی جماعت پر ایک ناقابل برداشت مصیبت آ پڑی ہے۔ جس کو اللہ تعالےٰ ہی اپنے فضل سے آسان کر سکتا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک ایسا وقت آ پڑا ہے۔ کہ جب الٰہی جماعتیں سب کچھ اللہ تعالےٰ کے لئے قربان کر دیتی ہیں۔ اور جو کچھ بھی جان ومال کی صورت میں ان کے پاس ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ پر بھروسہ رکھو

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

"ہماری جماعت کو بھی اسی مقام پر کھڑا ہونا چاہیئے کہ جب دشمن مقابلہ پر آئے تو مت سمجھو کہ تم اپنی تدبیر سے کامیاب ہو جاؤ گے۔ تم اللہ تعالےٰ پر بھروسہ رکھو۔ اور جب کوئی کہے۔ کہ اب تمہیں کون بچا سکتا ہے؟ تو تمہارے دل سے یہ آواز اٹھنی چاہیئے کہ اللہ اور اس مخالفت کی ذرہ بھر بھی پروا نہیں کرنی چاہیئے۔ یہ سب مخالف ایک دن اسی طرح مٹ جائینگے۔ جس طرح سمندر کی جھاگ کنارے پر مٹ جاتی ہے۔ یہ مخالف بھی ہمارے ساحل مراد پر پہنچنے کے وقت جھاگ کی طرح بیٹھ جائیں گے۔ ان کی طاقتیں مٹ جائینگی۔ اور ان کی قوتیں زائل ہو جائینگی۔ ہاں جو لوگ ان میں سے شریف ہیں۔ وہ اپنی شرافت کا پھل پائینگے اور جو طبیعت تو شریفانہ رکھتے ہیں۔ مگر مخالفین کے پروپیگنڈا کی وجہ سے ان کے دھوکہ اور فریب میں آ چکے ہیں۔ وہ بھی اللہ تعالےٰ کے عذاب سے بچ جائیں گے۔ مگر شریر سزا پائینگے اور دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی کہ اللہ تعالےٰ کی جماعت کا مقابلہ کرنا کوئی آسان بات نہیں"

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی-اے-ایل-ایل-بی
پرنٹر عبدالحمید بی-اے-ایل-ایل-بی- گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع ہو کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ سے شائع کیا گیا

اس کو اپنی ملکیت نہیں بلکہ قوم کی ملکیت سمجھا کرتی ہیں۔ جیسا کہ حضور نے خطبہ جمعہ میں جو ستمبر ۱۹۴۷ء کے الفضل لاہور میں شائع ہوا ہے۔ فرمایا آج وہ وقت نہیں کہ ہم اپنی خوشی سے جس قدر چاہیں قومی کاموں کے لئے دیں۔ بلکہ آج یہ وقت ہے کہ ہم اپنے اموال کو اپنے اموال نہ سمجھیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کے اموال سمجھیں۔ اور اللہ تعالےٰ جس قدر چاہے ہم کو ذاتی اخراجات کے لئے دے۔ گویا ہمارے اموال اب ہمارے اموال نہیں رہے بلکہ حقیقت میں اللہ تعالےٰ کے اموال ہو گئے ہیں۔ اور صرف اس قدر اپنے ذاتی استعمال میں لائیں۔ جس قدر زندگی کے سہارے کے لئے کافی ہوں۔ باقی سب کچھ قوم کے حوالے کر دیں۔ ایسا کیوں ہونا چاہیئے سچے احمدی کے لئے اس کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔ خود اس کا احساس اس کی فطرت ہی اس کی راہ نما ہو سکتی ہے۔ احمدی تو صرف ہوتا ہی وہ ہے۔ جو صرف دنیا پر دین کو مقدم ہی نہیں رکھتا بلکہ ایسی ضرورت کے وقت سراپا دین کے لئے ہو جاتا ہے۔ اب احمدیوں کے سامنے یہ سوال نہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا جائے۔ بلکہ اس وقت سوال یہ ہے کہ ہم سر سے پاؤں تک صرف دین کے لئے ہو جائیں۔ ہمارا اٹھنا بیٹھنا چلنا۔ پھرنا۔ سونا۔ جاگنا۔ کھانا۔ پینا صرف دین کے لئے ہو۔ اور ہم اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے سامنے اس طرح ڈال دیں۔ جس طرح حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے نام پر قربان ہونے کے لئے اپنے آپ کو اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چھری کے آگے ڈال دیا تھا

مومنوں پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ حقیقت میں اللہ تعالےٰ کی خاص رحمتوں کے نشان ہوتے ہیں۔ وہ کسوٹی ہوتے ہیں جو کھرے کو کھوٹے سے جدا کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا صورت حال کے پیش نظر احمدی احباب کا سب سے پہلا فرض یہ ہے۔ کہ وہ حفاظت مرکز کے متعلق اپنے وعدے جلد از جلد پورے کریں۔ اور جن احباب نے وعدے نہیں کئے وہ بھی ہر ممکن امداد مرکز لاہور کو بھیجیں۔ کیونکہ اس مرکز کے قیام کی وجہ سے اخراجات کئی گنا زیادہ ہو گئے ہیں۔ صرف لنگر کا خرچ ہی روزانہ ہزاروں روپیہ ہو رہا ہے۔ پناہ گزینوں کے انتظام اور نظارتوں کے کارکنوں کے اخراجات غیر معمولی طور پر بڑھ گئے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں آمد گویا بالکل مسدود ہو چکی ہے۔ ہندوستان میں رہنے والی جماعتوں میں انتشار کی وجہ سے جو آمد میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کو پورا کرنا بھی اب احباب پاکستان ہی کا کام ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ اپنے ہر قسم کے چندے مرکز لاہور میں فوراً بھجوائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ امانتیں جمع کرائیں۔ تاکہ فوری ضرورتیں پوری ہو سکیں

یہ تساہل کا وقت نہیں سوئے ہوؤں کو بیدار اور چوکس ہونے کا وقت ہے۔ تمام عالم اسلام اس وقت متزلزل ہو رہا ہے۔ اگر اس وقت ذرا بھی سستی ہماری طرف سے ہوئی۔ تو خدا جانے اور کیا کیا مصائب مسلمانوں پر ٹوٹنے کے لئے آمادہ ہو رہے ہیں۔ اس وقت ہم سب کو سپاہیانہ زندگی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

اقلیتوں کا اخراج

نئی دہلی کی ایک خبر ہے۔ کہ دہلی سے مسلم پناہ گزینوں کا اخراج جاری ہے لیکن کسی کو پاکستان جانے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ ہم کو اس خبر کی سمجھ نہیں آئی۔ اگر کسی شخص کو پاکستان جانے پر مجبور نہیں کیا جائیگا تو مسلم پناہ گزینوں کے اخراج جاری ہونے کا کیا مطلب ہے۔ بظاہر ہندوستانی حکومت نے کسی بھی جگہ مسلمانوں کو پاکستان جانے پر مجبور نہیں کیا۔ لیکن عملاً ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ دہلی اور مشرقی پنجاب سے نکل رہے ہیں۔ آخر یہ کیوں نکل رہے ہیں۔ اگر حکومت نے اپنی ذمہ داری کو سمجھا ہوتا۔ اور فسادی عنصر کا علاج کیا ہوتا۔ تو اس کی ضرورت کیوں پڑتی۔ یہ لوگ جو اب دہلی اور مشرقی پنجاب سے نکل رہے ہیں یا نکل چکے ہیں۔ پہلے وہیں آباد تھے۔ وہ اپنی خوشی سے نہیں نکلے اور نہ نکل رہے ہیں اگر اس کو مجبور کرنا نہیں کہتے۔ تو اور کس کو کہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستانی حکومت نے نہ صرف اپنے فرض ہی کو ادا نہیں کیا۔ بلکہ غنڈوں کو روکنے اور غیر مسلم حکام کی چیرہ دستی کا کوئی انسداد نہیں کیا۔

اگر اب بھی ہندوستانی گورنمنٹ پناہ گزینوں کو اپنے اپنے گھروں میں آباد کرنے کا ارادہ کرلے۔ اور نیک نیتی سے گاندھی جی کی تجویز پر عمل پیرا ہو جائے۔ تو بہت حد تک مظلوموں کی داد رسی ہو سکتی ہے۔ کیا حکومت اس کام کے لئے مؤثر اقدام کرے گی۔

پیغام رسانی اور آمد و رفت کے ذرائع

پنجاب میں خاصکر مشرقی پنجاب میں ظلم و ستم ہو رہا ہے۔ اور ہو چکا ہے۔ اس کے اثر سے میں جو دقتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان میں سے پیغام رسانی اور آمد و رفت کے ذرائع کا مسدود ہو جانا بھی ایک نہایت اہم وجہ ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ حکومتوں کو پیغام رسانی اور آمد و رفت کے ذرائع کو امن کے اوقات کی طرح قائم رکھنا نہایت مشکل کام ہوتا ہے۔ مگر حکومتیں اگر کوشش کرتیں۔ تو اس تعطل میں کسی حد تک تخفیف کی صورتیں پیدا ہو سکتی تھیں۔

غنڈوں اور فسادیوں کو اس تعطل کی وجہ سے پہلے حد درد پہونچی ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب حکومت کے کاموں میں انتشار پھیل جاتا ہے۔ تو عوام میں سخت بے دلی اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ جہاں لوگ بجلی کے استعمال کے عادی ہو چکے ہیں۔ اگر ایک گھنٹہ بجلی بند ہو جائے۔ تو عوام جو پہلے ہی گھبرائے ہوئے ہیں۔ اور بھی گھبرا جاتے ہیں۔ اور سمجھنے لگتے ہیں کہ غنڈہ گردی کے سامنے خود حکومت بھی مات پڑ گئی ہے۔ اور قانون کی مشینری ساکت ہو گئی ہے۔ اس لئے ایسے تمام کام جو عوام سے تعلق رکھتے ہوں اور جن کی ذمہ دار حکومت ہوتی ہے۔ جاری رکھنے کے لئے حکومت کو غیر معمولی جدوجہد کرنی چاہیئے۔

اس لئے ہم ہندوستان اور پاکستان حکومتوں کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ جہاں تک ممکن ہو سکے جلد سے جلد اس کام کی طرف متوجہ ہوں۔ تار جاری ٹیلیفون اور ڈاک کے انتظامات فوراً از سر نو کئے جائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ ریل گاڑیاں چلانے کا اہتمام کیا جائے۔

ریل گاڑیوں کو چلانا پناہ گزینوں کے انتقال کے لئے بھی اس وقت نہایت ضروری ہے۔ مختلف کیمپوں میں اس وقت لاکھوں کی تعداد میں لوگ پڑے سڑ رہے ہیں۔ ٹرکوں اور دوسرے ذرائع کا انتظام اس قدر نامکمل اور کم ہے۔ کہ اگر سالہا سال تک پناہ گزینوں کے انتقال کا کام جاری رہے۔ تو پھر بھی یہ کام ختم نہ ہو۔ لیکن اگر یہی کام ریل کے ذریعہ کیا جائے۔ تو سالوں کا کام ... ملک میں امن قائم کرنے کے لئے یہ امر ممد و معاون ثابت ہوگا۔

ملک میں جو بد امنی پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ اقلیتوں کو اکثریت پر بالکل اعتماد نہیں رہا۔ اور اکثریت اقلیتوں کو اس لئے مٹانے پر تلی ہوئی ہے۔ کہ کسی آئندہ زمانے میں وہ حکومت کے خلاف ففتھ کالم کا کام نہ دیں۔ اگر اس طرح باہم اعتماد پیدا کر لیا جائے تو بد امنی کا بہت حد تک انسداد ہو سکتا ہے۔

مرکزیہ انجمن احمدیہ — اور — تبادلہ آبادی

مرکزیہ انجمن احمدیہ پاکستان گاندھی جی کی اس رائے کی پوری پوری تائید کرتی ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستانی یونین کے درمیان کوئی تبادلہ آبادی نہیں ہونا چاہیئے۔ انقلابات سے پیشتر برطانیہ نے فریقین کی طرف سے اور خود دونوں حکومتوں کے لیڈروں نے جو وعدے کئے تھے۔ ان کی بناء پر دونوں حکومتیں اخلاقاً اس امر کی پابند ہیں کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کی اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کریں۔ کوئی حکومت بھی اپنے فرائض سے چشم پوشی نہیں کر سکتی۔ ورنہ دنیا کی آنکھوں میں اس کا کوئی وقار قائم نہیں رہ سکتا۔

اتنے وسیع پیمانہ پر تبادلہ آبادی دونوں حکومتوں کے لئے اقتصادی تباہی کا باعث ہوگا احمدیہ جماعت کے افراد گاندھی جی کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ وہ مشرقی پنجاب میں اپنے اپنے گھروں میں خوشی سے آباد ہونے کے لئے تیار ہیں۔ اور آپ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنا پورا اثر استعمال کریں۔ کہ حکومت ان لوگوں کی حفاظت کا یقین دلائے۔ جو اپنے گھروں کو واپس ہونا چاہتے ہیں۔

اسی طرح گاندھی جی کو چاہیئے۔ کہ وہ ان مسلمانوں کے جان و مال کی حفاظت کا بھی انتظام کروائیں۔ جو ابھی تک اپنے گھروں سے نہیں نکلے۔ اور وہیں جمع ہوئے ہیں۔ مثلاً قادیان کے مسلمان جو اس اصول کے لئے اپنی جان و مال کو خطرے میں ڈالے ہوئے ہیں۔ جس پر تمام ہندوستان کی سیاسی نجات اور بہبودی کا انحصار ہے۔

تمام صوبوں میں اقلیتوں کو پاسنگ دیا جائے

خبر ہے کہ مدارس کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سرکاری ملازمتوں مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کو جو پاسنگ دیا جاتا ہے اس کو برقرار رکھا جائے۔ ہمارے خیال میں یہ فیصلہ نہایت مبارک اور قابل تقلید ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کی تمام صوبائی حکومتیں بھی اسکو اپنا لائحہ عمل بنائیں۔ اس طرح اقلیتوں کی بڑی حد تک حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

مومنوں کے لئے آزمائش اور امتحان کا زمانہ

مشکلات و مصائب کا زمانہ در اصل مومنوں کے لئے ایک آزمائش اور امتحان کا زمانہ ہوتا ہے جس میں اللہ تعالےٰ یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ میرے بندے کس حد تک میرے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ اس وقت جبکہ مسلمانوں پر مصائب اور مشکلات کے بادل چھا رہے ہیں۔ احمدی احباب کو بالخصوص اور عام مسلمانوں کو بالعموم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور قرآن مجید کی زرین تعلیم کو ہر لحظہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

یاد رکھئے جذبات کی رو میں بہہ کر وقتی جوش کے ماتحت اگر ہم اسلام کی تعلیم کو نظر انداز کر دینگے تو ہم دنیا کی دشمنی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالےٰ کو بھی ناراض کریں گے۔ اس صورت میں ہمارے لئے کوئی ٹھکانہ نہ ہوگا۔ نہ اس دنیا میں اور نہ عالم آخرت میں۔ لیکن اگر ہم ہر قسم کے مخالف حالات کے باوجود اپنے اس سب سے پیارے اور محبوب آقا و مطاع رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر عمل کریں گے۔ جس کی محبت کی پاداش میں آج ہم پر ظلم و ستم ڈھائے جا رہے ہیں۔ تو اس صورت میں یقیناً ہمارا قادر مطلق اور زمین و آسمان کا مالک خدا ہماری مدد کرے گا۔ وہ آپ ہمارے دشمنوں سے ہماری طرف سے بدلہ لے گا۔ ان کے منصوبوں کو ناکام و نامراد کر دے گا۔ اور ہمیں اپنے فضل و کرم سے وہ فتح مبین عطا فرمائے گا جس کا وعدہ اس نے ازل سے ہی اپنے وفادار اور اطاعت شعار بندوں سے کر رکھا ہے۔

ذیل میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کے بعض ارشادات پیش کئے جاتے ہیں ہمیں ہر قسم کے مخالف حالات کے باوجود ان پر عمل کرنا چاہیئے اور اس طرح اپنے عمل سے دکھا دینا چاہیئے کہ ہم اسلام سے قرآن مجید سے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی اور بے لوث اور غیر متزلزل محبت رکھتے ہیں۔

ہر حالت میں انصاف پر قائم رہو!

(۱) ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ (نحل ع ۱۳)

ترجمہ اللہ تعالےٰ انصاف اور نیکی کا حکم دیتا ہے۔ اور رشتہ داروں کے ساتھ احسان کا حکم دیتا ہے

(۲) یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط ولا یجرمنکم شنآن قوم علیٰ الا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ (مائدہ رکوع ۲)

ترجمہ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ تعالےٰ کے احکام پر کاربند ہو جاؤ۔ انصاف کو قائم کرنے والے ہو۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف کو ترک کر دو۔ انصاف کرو کہ یہ تقویٰ کے قریب تر ہے۔

(۳) قل امر ربی بالقسط (اعراف ع ۳)

ترجمہ اے نبیؐ تو کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔

(۴) ان اللہ یحب المقسطین (مائدہ ع ۶)

یقیناً اللہ تعالےٰ انصاف قائم کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

(۵) واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل ان اللہ نعما یعظکم بہ (سورہ نساء رکوع ۸)

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ اللہ تعالےٰ تمہیں بہتر نصیحت فرماتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق حدیث شریف میں ارشاد فرماتے ہیں

(۱) حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالےٰ کے نزدیک لوگوں میں سے زیادہ مرتبہ والا منصف اور نرم دل رکھنے والا امام ہے اور مرتبہ کے لحاظ سے بدترین شخص ظالم اور بے مروت امام ہے (بیہقی)

(۲) ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن خدا تعالےٰ کا زیادہ محبوب اور اس کے قرب کو حاصل کرنے والا انصاف کرنے والا امام ہوگا اور خدا تعالےٰ کے نزدیک زیادہ ناپسندیدہ اور اس کے عذاب کا مستحق ظالم یعنی انصاف نہ کرنے والا امام ہوگا (ترمذی)

افواہ کا پھیلانا منافقت کی علامت ہے

قرآن مجید افواہ کے متعلق فرماتا ہے

(۱) اذا جاءھم امر من الامن او الخوف اذاعوا بہ ولو ردوہ الی الرسول والیٰ اولی الامر منھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم (النساء ع ۱۱)

ترجمہ منافقوں کی یہ عادت ہے کہ جب بھی کوئی معاملہ امن کا ہو یا خوف کا ان کو معلوم ہوتا ہے۔ تو وہ اس کو پھیلاتے ہیں اور اگر وہ ایسے امور کو رسول یا فرمانروا منتظمین کی طرف لوٹاتے تو تحقیق کرنے والے لوگ اسے سمجھ لیتے

(۲) لئن لم ینتہ المنافقون والذین فی قلوبھم مرض والمرجفون فی المدینۃ لنغرینک بھم ثم لا یجاورونک فیھا الا قلیلا ملعونین اینما ثقفوا۔ (احزاب ع ۸)

ترجمہ۔ اگر یہ منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں یہ بیماری ہے۔ اور جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے ہیں۔ اپنی عادت سے باز نہ آئے تو ہم تجھے ان کے خلاف کاروائی کرنے پر مامور کریں گے پھر وہ ایک قلیل وقت کے سوا کوئی پہرا نہیں حاصل کریں گے۔ اور ان پر لعنت پڑے گی۔ جہاں بھی وہ ہونگے

(۳) یا ایھا الذین آمنوا ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا (حجرات ع ۱)

اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تم اس کی تحقیق کر لو

(۴) ولولا اذ سمعتموہ قلتم ما یکون لنا ان نتکلم بھذا سبحانک ھذا بھتان عظیم (نور۔ ع ۲)

اور جب تم نے ایسی افواہ کو سنا تھا تو کیوں نہیں کہہ دیا۔ کہ ہم اس کے متعلق کوئی گفتگو نہیں کرتے۔ اللہ تعالےٰ پاک ہے یہ تو ایک بڑا بہتان ہے

پس جھوٹی افواہیں پھیلانا بہت بڑا گناہ ہے (خورشید احمد)

ضرورت ہے

فوراً ایسے فوجیوں کی ضرورت ہے۔ جو فوج سے فارغ ہو چکے ہیں عمر بیس سے ۳۰ ہو تو اچھا ہے۔ ایسے سپاہی ہونے چاہیئں۔ جنہوں نے لڑنے والے سپاہیوں کے طور پر کام کیا ہو۔ یا جمعدار صوبیدار یا لفٹننٹ یا کیپٹن کے طور پر کام کیا ہو۔ ایسے اصحاب فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ مفت خدمت نہ لی جائیگی بلکہ گذارہ ماہوار دیا جائے گا سب امور خط و کتابت سے طے ہوں گے

ا۔ م معرفت مینجر الفضل

پناہ گزینوں کا ہجوم

مسلم لیگ اور حکومت توجہ کرے

قادیان کے نواح میں سکھوں کی قانون شکنی اور حملوں کی وجہ سے تمام ارد گرد کے مسلمانوں کے دیہات خالی ہو گئے ہیں۔ اور دس دس پندرہ پندرہ کوس سے پناہ گزین قادیان میں جمع ہو رہے ہیں جنکی تعداد روز بروز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ آخری اطلاع سے پایا جاتا ہے۔ کہ تقریباً پچیس ہزار پناہ گزین اس وقت وہاں موجود ہیں لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں میں سے اس طرف کسی نے توجہ نہیں دی۔ جہاں تک ہو سکتا ہے جماعت احمدیہ ابھی تک ان کا تمام خرچ برداشت کر رہی ہے اور بورڈنگ ہاؤسوں اسکولوں اور دیگر عمارات اور پرائیویٹ مکانوں میں ان کی رہائش کا بندوبست کر رہی ہے لیکن اتنے ہجوم کی رہائش اور خوراک کا انتظام کوئی معمولی بات نہیں ہے

ہم حکومت پاکستان کی توجہ اس ضروری امر کی طرف مبذول کراتے ہیں۔ اور استدعا کرتے ہیں کہ وہاں مزید پناہ گزینوں کا کیمپ کھولنا چاہیئے جماعت احمدیہ ہر وقت اس سلسلہ میں امداد دینے کے لئے تیار ہے

مسلم لیگ کو چاہیئے کہ حکومت پر اثر ڈال کر فوراً وہاں بھی پناہ گزینوں کا ایک کیمپ کھلوا دے

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

پناہگزین اساتذہ کو ملازمتیں دینے کا مسئلہ

محکمہ تعلیمی امور کے متعلق اطلاعات بہم پہنچانے اور پناہگزین اساتذہ کو کام پر لگانے کے لئے لاہور میں ڈائرکٹر صاحب محکمہ تعلیم پنجاب کے دفتر میں مرکزی اطلاعات کا قیام معرض عمل میں آگیا ہے اس مرکزی دفتر کے علاوہ ہر ڈویژن میں ڈویژنل انسپکٹرز کے دفتر میں اور ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ انسپکٹر کے دفتر میں دفتر اطلاعات کھل گئے ہیں جن میں موزوں افسر خدمت کے لئے مقرر کر دیئے گئے ہیں ملازمت کے خواہاں اساتذہ کرام ان دفاتر کے ذریعہ مناسب آسامیوں پر مامور ہو سکتے ہیں۔ پناہگزین اساتذہ مرکزی دفتر اطلاعات محکمہ تعلیم مغربی پنجاب یا اپنے اپنے ضلع اور ڈویژن کے دفتر اطلاعات میں پہنچ کر فی الفور اطلاعات بہم پہنچائیں۔

گورنمنٹ سروس میں ملازمت کا دائرہ محدود ہے۔ مشرقی پنجاب کے سرکاری سکولوں سے آنے والے اساتذہ کو مغربی پنجاب کے سرکاری اداروں میں مقرر کیا گیا ہے اور جو آسامیاں خالی ہوں گی ان پر پناہگزینوں کو مقرر کیا جائے گا۔ البتہ بورڈ اسکولوں میں بہت سی آسامیاں خالی ہیں۔ مہاجرین میں سے ایک بہت بڑی تعداد انہیں اسکولوں میں کام کرتی آئی ہے۔ توقع ہے کہ جلد پناہ گزینوں کو ان کے حسب منشا کوئی متبادل جا سکے گی۔

پناہگزین ملازمین کی تنخواہوں کا معاملہ بھی محکمہ کے خاص طور پر زیر غور ہے۔ تمام ملازمین قدرتی طور پر اس بات کے خواہاں ہوں گے کہ انہیں وہی تنخواہ ملے جو مشرقی پنجاب میں لیتے آئے ہیں تعلیمی اداروں کے نام ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ تنخواہ کے تعین کے وقت قابلیت ملازمت اور تجربہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تنخواہ پیش کریں۔

بہت سے تعلیمی اداروں کے بند ہو جانے سے مغربی پنجاب کے تعلیمی ترقی میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو دور کرنے کے لئے نئے اداروں کی تجدید و تشکیل کے لئے حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جو ادارے مشرقی پنجاب میں بند ہو گئے ہیں۔ ان کا مغربی پنجاب میں نئے سرے سے جاری کرنے کا مسئلہ خاص اہمیت رکھتا ہے مشرقی پنجاب کے تقریباً تمام اسلامی ادارے تمام کالج اور اسکول بند ہو گئے ہیں یہ اسلامی ادارے قابل فخر اور شاندار روایات کے حامل ہیں۔ ان کی مجالس ہائے منتظمہ کے بیدار مغز کارکن اب بھی خیابان علم کی آبیاری کے لئے میدان عمل میں گامزن ہونے کے متمنی ہوں گے توقع ہے کہ وہ اپنے بال بچوں کی تعلیم و تربیت کے بہترین مراکز کو نذر حوادث نہیں ہونے دیں گے۔ بلکہ سرزمین مغرب میں از سر نو تخم پاشی کر کے اپنے محبوب اداروں کو زیبا ر دوبارہ کے مواقع بہم پہنچائیں گے اسلامی سکولوں اور اسلامی کالجوں کی تجدید و تشکیل فرزندان ملت کی بہترین تربیت گاہوں کا قیام ہے۔ مہاجرین کے جو اسلامی ادارے یہاں قائم کئے جائیں گے ان کا باضابطہ منظور شدہ شمار ہونے کے روشن امکانات ہیں۔ ان اداروں کے احیاء کے لئے حکومت بھی معقول زر امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ موجودہ سکولوں کی توسیع کے لئے بھی مجالس ہائے منتظمہ کو لکھ دیا ہے۔ مشرقی پنجاب کے مسلم سکولوں کو مغربی پنجاب میں از سر نو جاری کرنے کے لئے مغربی پنجاب کے معطل شدہ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کو حاصل کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر صاحبان سے توقع کی گئی ہے کہ تعلیمی اداروں کی عمارات کو کسی دوسرے مصرف میں لائے جانے کی اجازت نہ دیں گے بلکہ انہیں صرف مہاجرین کے اسلامیہ سکولوں اور کالجوں کے لئے مخصوص کر دیا جائے اسلامی انجمنوں کے سیکرٹری صاحبان کو چاہئے کہ ڈائرکٹر صاحب محکمہ تعلیم اور ڈویژنل انسپکٹر صاحبان سے سکولوں کے متعلق تمام تفصیلات حاصل کریں۔

مہاجرین کے بچوں اور مہاجر طلباء کو مراعات دینے کا مسئلہ بھی زیر غور ہے طلباء کے متعلق امتحانات کے سلسلہ میں بھی اطمینان بخش انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

چونکہ مہاجرین کی آمد کا سلسلہ ابھی منقطع نہیں ہوا اور ابھی کچھ عرصہ تک اس کے جاری رہنے کے امکانات ہیں۔ اس لئے افسران متعلقہ کے نام ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ملازمتوں کی تقسیم کے وقت بعد میں آنے والے مہاجرین کے استحقاق کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

مہاجرین کو پھر سے بسانے کے کام کو دفاتر کے دیگر تمام امور پر ترجیح دی جائے۔ اور چھوٹے سے لے کر بڑے افسر تک تمام ذمہ دار افراد اس کام کو انتہائی خلوص کامل دلبستگی اور رضاکارانہ جذبہ کے ماتحت سرانجام دیں

حفاظتِ مرکز اور ہمارا فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ مجلس مشاورت قادیان کے موقع پر آمد و جائیداد پر اسپیشل حفاظت مرکز کی تحریک کرتے ہوئے احباب جماعت سے فرمایا تھا کہ دوستوں کو نازک ایام آنے سے قبل ہی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے فوراً اپنے وعدے دفتر بیت المال کو لکھوا دینے چاہئیں۔ اور جنہوں نے سنہ ۱۹۴۴ء کی تحریک پر جائداد و آمد وقف کی ہوئی ہے انہیں بھی چاہئے کہ فوراً اپنی جائیداد کا ۱/۱۰۰ حصہ یا اپنی آمد کا ۱/۲ حصہ ادا کر دیں۔ اس تحریک کے چندہ کی ادائیگی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے چھ ماہ کی میعاد مقرر فرمائی تھی۔ اب ایسے نازک ایام میں جبکہ ہمارا مرکز جہاں وہ مرکز جس میں خدا تعالےٰ کا موعود مسیح پیدا ہوا اور جس میں اس نے اپنی محبوب زندگی کے محبوب دن اسلام و احمدیت کی اشاعت میں گذارے اور جس میں اسکا جسد اطہر مدفون ہے خطرہ میں ہے ہمارے لئے اس کی حفاظت تن من دھن سے کرنی ضروری ہے پس مبارک ہے وہ جو بانی احمدیت کے مقدس شہر کی حفاظت کے سلسلہ میں اپنی قربانی پیش کرتا ہے۔

اسے عزیزو یہ دنیا فانی ہے اس کا مال فانی ہے۔ اور ہم سب کے لئے ضروری ہے کہ ہم آخرت میں نہ فنا ہونے والی دنیا کے لئے سامان جمع کریں۔ پس ہم میں ہر اس شخص کو جس نے مجلس مشاورت قادیان کے موقع پر اس تحریک میں وعدہ لکھوایا تھا یا جس نے سنہ ۱۹۴۴ء میں حصہ لیا تھا چاہئے کہ فوراً اپنے سیکرٹری مال کو چندہ ادا کر دے۔ یاد رہے ایسے مواقع روز روز میسر نہیں آتے۔ مبارک ہے وہ جو خود بھی آگے آنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے دوسرے بھائی کو بھی صف اول میں کھڑا کرنے کی تحریک کرتا ہے

اے خدا تو ان کی حفاظت کر جو مرکز احمدیت کی حفاظت کرتے ہیں۔

سید اعجاز احمد شاہ عفی عنہ انسپکٹر بیت المال لاہور

صیغہ امانت کے متعلق اعلان

کل کے الفضل میں صیغہ امانت کے متعلق شائع ہو چکا ہے۔ آج اس کے سلسلہ میں مزید کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں صیغہ امانت دونوں مرکزوں میں لین دین کرے گا۔ قادیان سے باہر جو احباب آتے ہیں ان کے کھاتے لاہور میں منگوا لئے گئے ہیں۔ صرف ان لوگوں کے امانت کے کھاتے قادیان میں رہ گئے ہیں۔ جن کا رہائش پذیر ہونا وہیں لگے آئندہ کے لئے ہر ایک مرکز صرف اپنے کھاتہ داروں کو روپیہ دے سکے گا۔ قادیان کے امانت دار لاہور سے روپیہ حاصل نہ کر سکیں گے۔ اور پاکستان اور بیرون ہند کے لوگ قادیان سے روپیہ حاصل نہ کر سکیں گے اس لئے جو صاحب قادیان سے آئیں اپنے امانت کے کھاتے کو حضرت ناظر صاحب اعلےٰ قادیان کی تصدیق سے لاہور میں منتقل کرا لیا کریں۔ تاکہ لین دین میں وقت پیش نہ آئے یہ احتیاط اس لئے ملحوظ رکھی گئی ہے کہ چونکہ قادیان سے اب ڈاک۔ ریل۔ تار وغیرہ کے ذرائع منقطع ہو گئے ہیں۔ اس لئے اغلاط کے پیدا ہو جانے کا احتمال تھا۔ دونوں مرکزوں سے امانت دار اگر محاسب اور اپنے مرکز کے ناظر اعلیٰ کی تصدیق ڈرافٹ لے آئیں گے تو پھر ان کو لین دین کی سہولت ہوگی۔ جو دونوں مرکز احمدیت آپس میں لین دین کر لیا کریں گے۔ ڈرافٹ لیتے وقت محاسب صاحبان کو چاہئے کہ ڈرافٹ کی رقم امانت دار کے کھاتہ میں فوراً ڈال دیں تاکہ حساب میں کسی غلطی کا امکان نہ رہے

ناظر اعلیٰ لاہور

اسم اعظم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

خدا تعالےٰ کی طرف سے میرے پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی:-

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

ترجمہ:- اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خدمتگذار ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی

ضلع جالندھر اور فیروزپور میں غنڈوں پر فوج کا فائرنگ

فوج کے فائرنگ سے پندرہ اشخاص ہلاک ہوئے

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ حکومت مشرقی پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جالندھر اور ہوشیار پور کے اضلاع سے مسلمان پناہ گزینوں کے تخلیہ کا کام جاری ہے۔ جالندھر سے ۱۴ میل شمال مشرق کی طرف غنڈوں نے موضع شام چوراسی پر حملہ کر دیا جس سے کافی جانی نقصان ہوا۔ فوج نے فائرنگ کیا جس سے پندرہ حملہ آور ہلاک ہوئے۔ بعد ازاں اس گاؤں سے مسلمان پناہ گزینوں کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ پھر ایک اور ہجوم نے گاؤں پر حملہ کیا۔ فوج کی گولیوں سے مزید چار حملہ آور غنڈے ہلاک ہوئے۔ جالندھر میں دکانوں کے قفل توڑنے کے الزام میں تین مسلمان گرفتار کر لئے گئے۔ لدھیانہ سے جنوب مشرق میں ایک اور حملہ ہوا جس میں دیہاتیوں کو جانی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ فاضلکا (ضلع فیروزپور) میں بیس اشخاص کو ہیضہ ہوا۔ جن میں سے تین ہلاک ہو گئے۔ فیروزپور سے ۱۲ میل شمال مشرق میں موضع مکھوب کے قریب مسلم پناہ گزینوں کے ایک گروہ پر حملہ کیا گیا۔ پندرہ اشخاص زبردستی پاکستان لائے گئے۔ موضع ببب گڑھ اور اسوتی سے تلاشیوں پر لوٹ مار کا مال برآمد کیا گیا۔

حکومت افغانستان کی طرف سے برطانوی حکومت کو انتباہ

"مسلمانوں کا کشت و خون بند کراؤ"

کابل ۱۶ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے کشت و خون سے آزاد قبائلیوں کے علاوہ . . . . . . افغانستان کے طول و عرض میں بھی تشویش اور غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ افغان گورنمنٹ نے مہاراجہ پٹیالہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انہوں نے مسلمانوں کے قتل عام سے ہاتھ نہ کھینچا۔ تو اس سے خطرناک نتائج پیدا ہوں گے اور اس کی تمام تر ذمہ داری ان پر ہوگی۔ علاوہ اس کے برطانوی سفیر متعین کابل کو افغانستان کے وزیر خارجہ نے ایک احتجاجی نوٹ بھیجا ہے۔ جس میں انہیں انتباہ کیا ہے کہ اگر مسلمانوں کا کشت و خون رد کنے اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ کی حرمت کو برقرار رکھنے کے لئے برطانوی کابینہ نے کوئی کارروائی نہ کی تو افغانستان کی حکومت مجبور ہو جائیگی کہ وہ سکھوں کے خلاف شدید کارروائی کرے اور اپنے مسلمان بھائیوں کی امداد کے لئے جلدی عملی قدم اٹھائے۔

مدراس ۱۷ ستمبر۔ حکومت مدراس نے فیصلہ کیا ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کو جو حصہ دیا جاتا ہے اسے برقرار رکھا جائے۔

نئے کمشنروں اور سیکرٹریوں کا تقرر

لاہور ۱۷ ستمبر۔ خواجہ عبدالرحیم راولپنڈی کے کمشنر اور مسٹر ہادی حسین قریشی ملتان کے کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔ مسٹر ماس کو پناہ گزینوں کے محکمہ کے انچارج وزیر کے ساتھ نئے محکمہ کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ شیخ فضل الہی ان کے معاون ہوں گے۔ مسٹر عطا محمد خاں لغاری ڈپٹی کمشنر اور پیر احسن الدین ابو کیو ایشن کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔ مسٹر ایس۔ ایم حسن آئی۔ سی۔ ایس کو جو مدراس سے آئے ہیں۔ لوکل سیلف میڈیکل اور انڈسٹریز کے محکموں کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

اکالی غنڈوں کا سکھ کسان لیڈروں پر حملہ

یہ لیڈر مسلمان پناہ گزینوں کی امداد کرتے تھے!

امرتسر ۱۷ ستمبر۔ تحصیل ترن تارن ضلع امرتسر کے مشہور کسان لیڈر بابا میگھ سنگھ اور سردار صوبا سنگھ اور ان کے دو ساتھیوں کو مسلح اکالیوں کے گروہ نے قتل کر دیا ہے۔ یہ دونوں لیڈر ایک گاؤں سے بے یار و مددگار مسلمان پناہ گزینوں کو نکالنے کے لئے ترن تارن سے فوجی امداد لینے کے لئے آرہے تھے۔ راستہ میں اکالیوں نے انہیں ہلاک کر دیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ان بہادر کسان سکھ لیڈروں نے بہت سے مسلمان پناہ گزینوں کو خطرناک علاقوں سے نکالنے کے لئے انتہائی کوشش کی تھی۔ اب بھی اس علاقہ میں تقریباً ۵۰۰ مسلمان محصور ہیں۔

کرنال اور کالکا میں ہیضہ

نئی دہلی ۱۷ ستمبر۔ ضلع کرنال میں ہیضہ کے باعث سات اموات ہو چکی ہیں۔ کالکا میں پناہ گزینوں کے کیمپ میں بھی ہیضہ پھیل گیا ہے۔

آج دہلی میں متعدد مکانات کی تلاشی لی گئی جس کے نتیجہ پر ایک دیسی گولہ پانچ بندوقیں برآمد ہوئی ہیں۔ دہلی سے پناہ گزینوں کا اخراج جاری ہے۔

روزنامہ "ڈان" سرکاری ترجمان نہیں

کراچی ۱۷ ستمبر۔ پاکستان کے محکمہ اطلاعات کی طرف سے ایک سرکاری اعلان میں بتلایا گیا ہے کہ روزنامہ "ڈان" گورنر جنرل پاکستان یا حکومت پاکستان کا ترجمان نہیں ہے۔ بعض اخبارات ڈان کو پاکستان کا سرکاری اخبار لکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔ آئندہ ان اخبارات کو اس معاملہ میں احتیاط کرنی چاہئے۔

ادارہ اقوام کی یکطرفہ کارروائی

کی وجہ سے مصر میں بے چینی

قاہرہ ۱۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ میں مصری مقدمہ کو جس بے رخی سے نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اس سے مصر میں مایوسی اور بددلی پیدا ہو گئی ہے اور تشدد پسند عناصر کو بہت تقویت حاصل ہو رہی ہے۔ پولیس نے تمام غیر ملکی سفارت خانوں، قونصل گاہوں اور دوسرے سرکاری اداروں پر کڑا پہرہ لگا رکھا ہے۔

ناگپور میں غیر مسلم پناہ گزین

اشتعال انگیزی کر رہے ہیں

ناگپور ۱۷ ستمبر۔ سی پی گورنمنٹ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ حکومت کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی گئی ہے کہ پنجاب سے جو پناہ گزین آرہے ہیں۔ وہ عام جلسوں میں بہت ہی اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں۔ حکومت پناہ گزینوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس قسم کی اشتعال انگیز تقریریں کرنے سے احتراز کریں۔ کیونکہ اس قسم کی تقریریں ان کے ہم مذہبوں کے لئے سودمند نہیں بلکہ اس سے شر انگیزی تمام صوبہ میں پھیل جائے گی جو اس وقت تک پرامن ہے۔

مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت

کے لئے حکومت یو۔ پی نے کمیٹی مقرر کر دی

لکھنؤ ۱۷ ستمبر۔ حکومت یو۔ پی نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو مسلمانوں کی حفاظت کے سوال پر غور کرے گی اور حکومت کے سامنے ایسی تجاویز رکھے گی۔ جو مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے از حد ضروری ہوں۔

پنجاب کی دیسی ریاستوں میں غنڈہ گردی

کو فوراً بند کیا جائے

لاہور ۱۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے حکومت ہندوستان سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب کی سکھ ریاستوں میں غنڈہ گردی کو روکنے کے لئے فوری اقدام کیا جائے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے وزیر اعظم پاکستان کے زور دینے پر مسٹر بلدیو سنگھ کو کہا ہے کہ وہ پٹیالہ، نابھہ، فرید کوٹ، جیند اور کپور تھلہ کے والیان ریاست سے مل کر ان پر زور دیں کہ وہ اپنی اپنی ریاست میں امن قائم کریں اور اپنی ریاست کے شر پسند عناصر کو انڈین یونین کے علاقہ میں آکر شر انگیزی سے روکیں۔

ہیضے کا مجرب نسخہ

کریلے کے بیج نکال کر پھینک دیں۔ اور کریلے کا چھلکا اور پیاز ہم وزن لے کر ان کا پانی نکال لیں۔ درد و قے کی حالت میں یہ پانی بقدر ایک چمچہ پلا دیا جائے۔ ایک ایک گھنٹہ بعد پلاتے رہیں۔ درد و قے دور ہونے پر ۲-۴ گھنٹے بعد ایک ایک چمچہ دیں اس کے دوسرے دن ۶-۸ گھنٹہ بعد ایک ایک چمچہ پلا دیں۔ انشاء اللہ مکمل آرام آجائے گا۔

کشمیر کے محکمہ ڈاک و تار کا انڈین یونین سے الحاق

بارہ مولا۔ کشمیر ۱۵ ستمبر۔ مہاراجہ جموں و کشمیر ہندوستانی یونین کے ساتھ جو ساز باز کر رہے ہیں اس کا انکشاف ایک نامہ نگار نے کیا ہے۔ چنانچہ نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ ریاست جموں و کشمیر کے رسل و رسائل کے محکمے پر پہلے پاکستان گورنمنٹ کا اختیار کلی تھا لیکن اب مہاراجہ نے ساز باز کر کے یہ اختیار انڈین یونین کو سونپ دیا ہے جو پچھلے دنوں اس سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے رائے صاحب ہریش چندر سپرنٹنڈنٹ پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف کو حکومت ہندوستان نے بھیجا اس کے بعد حکومت جموں و کشمیر نے پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور کو لکھا کہ وہ براستہ جموں خطوط و ڈاک کی ترسیل کا بندوبست کریں۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو حکومت جموں و کشمیر اپنا انتظام خود کرے گی۔ جموں کے راستہ ڈاک کی ترسیل کرنے کا مطالبہ کرنے کا مطلب یہ تھا کہ براہ راست پٹھانکوٹ سے تعلقات قائم کئے جائیں۔

مسٹر ہریش چندر کو انڈین یونین نے حکم دیا ہے۔ کہ وہ انبالہ ڈویژن کا چارج لے لیں اور جموں و کشمیر کے پوسٹ افسروں کو بھی اپنی تحویل میں لے لیں چنانچہ انہوں نے انبالہ ڈویژن کے جموں و کشمیر کے پوسٹ افسروں کا چارج لے لیا ہے۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے پوسٹ آفس پنجاب کے چار ڈویژنوں میں منقسم ہیں۔ اس نئے تقرر کا مطلب یہ ہوا کہ اب براہ راست حکومت کشمیر اور انڈیا کے تعلقات قائم ہو گئے ہیں۔ اور تمام رسل و رسائل کے ذرائع انڈین یونین کے حوالے کر دئے گئے ہیں۔ اس تبدیلی سے سٹاف میں جس میں اسی فیصدی مسلمان ہیں بہت ہی بے چینی پائی جاتی ہے۔ مسلم کانفرنس کے صدر مسٹر حمید اللہ نے مسلم لیگ کی توجہ اس طرف دلائی ہے۔ اور مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

نظم وضبط اور عمل پیہم سے ہماری مشکلات دور ہو جائینگی

مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کا بیان

لاہور ۱۷ ستمبر۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ وہ فی الحال لاہور میں اپنا ہیڈ کوارٹر رکھیں گے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔ اسے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسی مشکلات جن کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ اس سلسلے میں چونکہ سب سے زیادہ بوجھ مغربی پنجاب کی حکومت کو برداشت کرنا پڑا ہے اور اسے آئے روز اہم فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ حالات کے درست ہونے تک میں اپنا ہیڈ کوارٹر لاہور میں ہی رکھوں گا

مسٹر لیاقت علی خاں نے پاکستان کے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مشکلات پر قابو پانے کے لئے کامل نظم وضبط اور عمل پیہم کا ثبوت دیں۔ اور حکومت سے ہر ممکن تعاون کریں۔ اگر انہوں نے ایسا کیا تو یقیناً ہم تمام مصائب کی منازل سے گذر کر ایک مضبوط قومی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور پاکستان کا مستقبل نہایت درخشندہ ہو جائیگا۔

پناہ گزینوں کے سلسلے میں غیر سرکاری مشاورتی کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ ایک وفد نے آج مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات کی اور پناہ گزینوں کو لانے اور انہیں بسانے کے متعلق بعض تجاویز پیش کیں۔ اور تبادلۂ خیالات کیا۔ وفد کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی کہ پناہ گزینوں کے کیمپوں اور قافلوں کی حفاظت کے لئے مسلمان فوج کی قوت میں اضافہ کیا جائے۔ پاکستان کی سرحدیں مضبوط کی جائیں اور پناہ گزینوں کے لئے راشن کا بہتر انتظام کیا جائے۔

مغربی پنجاب کی نسبت مشرقی پنجاب میں زیادہ وارداتیں ہو رہی ہیں

مسٹر غضنفر علی خاں کا بیان

کراچی ۱۷ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے رکن خوراک مسٹر غضنفر علی خاں نے ایک بیان میں ماسٹر تارا سنگھ کے اس الزام کی تردید کی ہے کہ گجرات میں قریباً دس ہزار غیر مسلم پناہ گزین مارے گئے ہیں۔ آپ نے کہا۔ جلالپور جٹاں میں غیر مسلم پناہ گزینوں کی تعداد قریباً دس ہزار ہے اور یہاں ایک شخص بھی ہلاک یا مجروح نہیں ہوا۔ گجرات میں قریباً دس ہزار پناہ گزین ہیں وہاں بھی فرقہ وارانہ نوعیت کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔ لائلپور۔ جھنگ۔ سرگودھا اور پنڈدادنخاں میں حالات پُرامن ہیں۔ اس کے برعکس مشرقی پنجاب میں شاید ہی کوئی کیمپ یا قافلہ ہو جس پر حملے نہ ہوئے ہوں مسٹر غضنفر علی خاں نے ماسٹر تارا سنگھ کو چیلنج دیا کہ وہ کسی غیر جانبدار اور آزاد کمشن کے سامنے اس معاملہ کو رکھیں۔ یہ کمشن دونوں حکومتوں کے ریفیوجی کیمپوں کا معائنہ کرنے کے بعد فیصلہ کرے کہ کس صوبہ میں زیادہ وارداتیں ہو رہی ہیں۔

قادیان اور اس کے نواح کی خبریں

مرکزیہ انجمن احمدیہ پاکستان کو حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں:۔

(۱) تھانہ کاہنواں تحصیل بٹالہ کا تھانہ دار موضع جوگی چیمہ میں گیا اور اس نے گاؤں کے تمام سکھوں اور مسلمانوں کو جمع کر کے کہا کہ آئندہ یہاں کے مسلمان سکھوں کے کمین سمجھے جائیں گے اور اگر سکھ ان کی خدمات چاہیں تو وہ زندہ رکھے جا سکتے ہیں۔ ورنہ سب کو قتل کر دیا جاوے

(۲) موضع میانی افغاناں تھانہ ٹانڈا پر سکھوں نے متواتر کئی بار حملے کئے اور مسلمان اہل دیہ کامیابی سے ان کا مقابلہ کرتے رہے۔ لیکن آخر مقامی پولیس اور فوج جو وہاں متعین کی گئی تھی کھلم کھلا امن شکن فسادیوں کی جانبداری کرنے لگی۔ تقریباً ۵۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا اور عورتوں کو غیر محفوظ چھوڑ دیا گیا۔ ہندو اور سکھ فوجیوں نے رات کو ان کی عصمت دری کی اور آزادانہ منہ کالا کیا گیا۔ کچھ مرد جان بچا کر بھاگ آئے۔ باقی سب کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔

(۳) قادیان میں داخل ہونے سے پہلے پناہ گزینوں کی سر سے پاؤں تک تلاشی لی جاتی ہے۔

(۴) دن کے وقت سکھوں کے بڑے بڑے گروہ کرپانوں اور تلواروں سے مسلح قادیان کی گلیوں میں جہاں خالص مسلمانوں کی آبادی ہے گھومتے پھرتے ہیں اور بلند آوازے ہر جگہ اشتعال انگیز باتیں کرتے ہیں تا کہ جھگڑا پیدا کریں۔ اور مکان آپس میں بانٹتے پھرتے ہیں۔

(سیکرٹری مرکزیہ انجمن احمدیہ پاکستان)

میاں افتخار الدین وزیر مقرر ہو گئے

لاہور ۱۷ ستمبر۔ گورنمنٹ ہاؤس سے اعلان کیا گیا ہے کہ میاں افتخار الدین سابق صدر پنجاب کانگرس کو مغربی پنجاب کی وزارت میں لے لیا گیا ہے۔ آج دوپہر انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا انہیں پناہ گزینوں کا محکمہ تفویض کیا گیا ہے۔

کشمیر میں یوم پاکستان منایا جائیگا

سری نگر ۱۷ ستمبر۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے قائمقام صدر چودھری حمید اللہ خاں نے اعلان کیا ہے کہ ۱۹ ستمبر کو کشمیر کے طول وعرض میں یوم پاکستان منایا جائے اور پبلک جلسوں کے ذریعے سے مہاراجہ صاحب کشمیر سے مطالبہ کیا جائے کہ ریاست کشمیر کو پاکستان میں شامل کر دیا جائے۔

سندھ میں فصل کپاس کے لئے حفاظتی تدابیر

کراچی ۱۷ ستمبر۔ صوبہ میں موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے حکومت سندھ زمینداروں اور دوسرے متعلقہ اشخاص کو ان کی فصل کپاس جو عنقریب تیار ہونے والی ہے کو بیچنے کے لئے خاص حفاظتی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس سال فصل کپاس کی قیمت ۱۷ کروڑ روپے ہوگی۔ حکومت سندھ نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ وزیر اعظم نے تمام ڈسٹرکٹ کلکٹروں کو ہدایات روانہ کی ہیں کہ زمینداروں کو ان کی فصل کپاس بیچنے میں آسانیاں بہم پہنچائی جائیں اور کپاس کی فیکٹریوں میں پولیس گارد بٹھائی جائے جس فیکٹری کے لئے پولیس گارد نہ ملے اس جگہ مالکان فیکٹری کو اسلحہ کے لائسنس دئے جائیں تا کہ وہ اپنے چوکیدار رکھ سکیں۔

وزیر اعظم نے یقین دلایا ہے کہ کپاس کو روئی کے کارخانوں سے کراچی یا دوسرے مراکز تک پہنچانے کے لئے وقت پر ٹرانسپورٹ کے انتظامات مہیا کئے جائیں گے۔

مشرقی پنجاب میں یونیورسٹی کا قیام

شملہ ۱۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب میں نئی یونیورسٹی قائم کرنے کے سلسلے میں بہت جلد ایک آرڈیننس جاری کیا جائیگا۔ امید ہے کہ آئندہ سال سے یہ یونیورسٹی ہندوستان کی مرکزی حکومت کی پالیسی کے مطابق کام کرنا شروع کر دے گی۔

فارسی عربی اور اردو کے امتحانات کے متعلق اعلان!

لاہور ۱۷ ستمبر۔ رجسٹرار صاحب پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ طلباء جنہوں نے اب اپنی رہائش تبدیل کر لی ہے۔ اور جو فارسی عربی اور اردو کے امتحانات کے لئے درخواستیں دے چکے ہیں۔ فوراً اپنے موجودہ پتوں سے اطلاع دیں اور یہ بھی لکھیں کہ وہ اب کس شہر میں امتحان دینا چاہتے ہیں۔ یہ اطلاع ۳۰ ستمبر ۱۹۴۷ء تک آ جانی چاہئے۔ اطلاع میں مندرجہ ذیل امور کی وضاحت چاہئے۔ نام۔ ولدیت۔ فارم داخلہ نمبر۔ فیس رسید نمبر۔ فارم داخلہ میں دیا ہوا ضلع کا نام۔ اس سنٹر کا نام جس میں امیدوار اب بیٹھنا چاہتا ہے۔ رول نمبر کی روانگی کے لئے موجودہ ایڈریس۔ تمام درخواستیں اسسٹنٹ رجسٹرار امتحانات پنجاب یونیورسٹی کے نام آنی چاہئیں۔

قصور۔ اوکاڑہ اور جھنگ میں ہیضہ کی شدت

کراچی ۱۷ ستمبر۔ مرکزی حکومت پاکستان نے سرکاری طور پر ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ قصور۔ اوکاڑہ۔ جھنگ اور دیگر مقامات پر ہیضہ کی وبا شدت سے پھوٹ پڑی ہے۔ جو ڈاکٹر وہاں جا کر مسلمان مصیبت زدگان کی طبی امداد کرنا چاہیں وہ اپنی خدمات انسپکٹر جنرل سول ہسپتال لاہور کو جلد سے جلد پیش کریں۔

تبدیلی نام

میں مسمی کیسر داس ساکن فیض باغ کاچھو پورہ لاہور ملازم ریلوے لوکو شاپ ویل شاپ نمبر ٹکٹ نمبر ۱۱۹۷۹ نے اپنا نام ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع لاہور کو درخواست دے کر صادق مسیح رکھا ہے۔

(صادق مسیح۔ فیض باغ کاچھو پورہ لاہور)